رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ نور السمٰوات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار — مہینے میں ۲ دو بار

قادیان دار الامان ضلع گورداسپور پنجاب سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل — چندہ دو ۲ روپے آٹھ آنے

نمبر ۲۳ | یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۸ء ـ ۱۷ جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ | جلد ۲

نغمۂ شمیم

KHILAFAT LIBRARY

منہ میں زباں - زباں پہ ذکرِ حبیب ہو
دل میں ہو درد - درد میں لذّت نصیب ہو

دُنیا کو ہو نہ ہو مجھے احمدؐ نصیب ہو
اور وقتِ نزع بھی وہی دل کے قریب ہو

توفیق تم کو خدمتِ دیں کی کبھی ملی
مانا خطیب اچھّے ہو اچھّے ادیب ہو

کیا جانے مولوی تو محمدؐ کا مرتبہ
سرکار وہ ہے جس سے نبوّت نصیب ہو

زندہ فلک پہ حضرت عیسیٰؑ کو مان کر
کیا خوب - چاہتے ہو کہ کسرِ صلیب ہو

عیسےٰؑ کو مُردہ مان کے تبلیغِ دیں کرو
پھر ہم بھی دیکھیں کیونکہ نہ کسرِ صلیب ہو

ہوں احمدی اور احمدِ مرسل کا ہو پیام
مغرب کی وادیاں ہوں قدم پر جریب ہو

بیمارِ دِل ہوں مجھ کو دوا دیجیے حضورؐ
میرے تو دردِ دل کے تم ہی اِک طبیب ہو

دولت سے بڑھ کے احمدیّت ہے مرے لئے
دُنیا شمیمؔ لاکھ کہے تم غریب ہو

ایک نہایت دلچسپ نظم — مصباح کے اگلے پرچے میں امۃ الحفیظ بیگم شمیمؔ سلمہا کی نظم چھپیگی ۔

KHILAFAT LIBRARY

مصباح کی جلد دوم کا اختتام

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اس پرچے کے ساتھ مصباح کی دوسری جلد ختم ہوتی ہے۔ جن مضامین نگار بہنوں نے قلمی امداد میں حصہ لیا۔ گو انہوں نے اپنا ہی کام سرانجام دیا۔ تاہم انکا بہت بہت شکریہ ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر بخشے۔

مصباح۔ خواتین جماعت احمدیہ کا اخبار ہے۔ اسکا عمدہ سے عمدہ اعلیٰ سے اعلیٰ بنانا انہی کا کام ہے جتنی وہ زیادہ توجہ دینگی انکی صنف کی عزت و توقیر بڑھیگی۔

جس قسم کے مضامین کی کمی محسوس ہو رہی ہے اس کی طرف بہنوں کو خصوصیت سے توجہ دینی چاہیئے۔ نمونوں کے لئے چند شعبے ہیں باقی اخبار ہماری ذی علم اہل قلم بہنوں کو مرتب کرنا چاہیئے ان کے سامنے دوسری خواتین کے رسالے ہیں۔ حتی الوسع اس بات سے احتراز کیا جاتا ہے کہ مردوں کے مضامین شائع ہوں کیونکہ انکے اپنے بہت اخبار ہیں۔ پس بہنوں کو خصوصیت سے توجہ دینی چاہیئے۔ اور ہر بہن اپنا فرض قرار دے لے کہ وہ مہینے میں ایک نہ ایک مضمون ضرور لکھے گی جو مضمون ٹھوس ہو اور فائدہ رساں۔

پھر اسکی توسیع اشاعت کی طرف بھی توجہ مبذول فرمائیں میرا خیال ہے اگر ذی وجاہت ذی اثر بہنیں ذرا بھی توجہ کریں تو اسکی اشاعت دگنی ہو سکتی ہے حال یہ ہے کہ جتنے خریدار پچھلے سال تھے اتنے ہی اسوقت ہیں۔ وہ بھی ایسے کہ جن بہنوں نے جلد دوم یعنی ۱۹۲۸ء کا چندہ ابتک ادا نہیں کیا ان کے نام بھی اخبار برابر جا رہا ہے۔ اب جلسہ دسمبر کا انتظار ہے اس پر بھی جن مصباحی بہنوں نے چندہ ادا نہیں کیا مجبوراً انکے نام کا پرچہ امانت میں رکھ دیا جائے گا جب تک انکی طرف سے قیمت اٹھائی روپیہ ادا نہ ہو۔

۱۵ دسمبر کا پرچہ جلد سوم کا نمبر اول ہوگا۔ اگر اچھے اچھے مضامین وقت پر آگئے تو یہ پرچہ خاص پرچہ بنا دیا جائیگا جس کا حجم ۲۴ صفحے ۳۲ صفحے حسب ضرورت ہوگا اور ٹائیٹل الگ لگانے کی کوشش کیجائیگی جلسہ دسمبر پر مصباحی بہنوں کو چاہیئے کہ اگر انکے ذمے بقایا ہو تو بقایا ادا کر دیں۔ ورنہ ۱۹۲۹ء کا چندہ پیشگی تاکہ بہ اطمینان سے تمام سال مصباح بھجوا سکیں اور وی پی کرکے آٹھ دس آنے زائد خرچ نہ کریں۔

مجھے افسوس ہے کہ لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے کسی قسم کی قلمی یا درمی امداد مصباح کو نہیں دی جاتی۔ اور اس نقص کی وجہ سے بیرونی لجنات بھی توجہ نہیں کرتیں۔

جلسہ سالانہ آگیا

ہمارا سالانہ جلسہ اسی مہینے کے آخری ہفتے میں منعقد ہوگا خواتین کو بھی اسمیں شامل ہونا چاہیئے اب تو ۲۰ دسمبر سے ریل گاڑی بھی قادیان تک آئیگی سفر میں بہت کچھ سہولت میسر ہوگی۔ اس فضل خدا کے شکریہ میں اخراجات جلسہ سالانہ میں بھی بہنوں کو حصہ لینا چاہیئے اور اپنے بچوں اور دیگر رشتہ دار غریب عورتوں کو بھی مرکز کی برکات دینی سے بہرہ ور کرنا چاہیئے۔ پروگرام جلسہ سالانہ خواتین اور ریل گاڑی کے اوقات سے اگلے پرچے میں اطلاع دی جائیگی

ایس۔ اے۔ ایس احمدی خاتون

مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری غلام محمد صاحب بی۔اے نے سب اسسٹنٹ سرجن کا امتحان پاس کیا ہے یہ پہلی احمدی خاتون ہیں جنہوں نے یہ ڈاکٹری کا امتحان پاس کیا خدا مبارک کرے۔

وفات

ہماری مصباحی بہن امۃ الرحمن کے ابا جان [illegible] صاحب فوت ہوگئے مرحوم حرنگاں مرنجاں مرنج طرز کے نہایت نیک سیرت صاف اور امین دیانت دار بزرگ تھے حضرت مسیح موعودؑ کے وقت میں [illegible] ہجرت کرکے آئے تھے اللہ تعالیٰ جنات فردوس میں مراتب بلند کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۸ء

خلفائے عباسیہ کے عہد میں عورت کا رتبہ

KHILAFAT LIBRARY

(از ا - م - ی - احاطہ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ)

آجکل عام طور سے یورپ والے اور دوسری غیر قومیں اس بات پر اعتراض کر رہی ہیں کہ اسلام نے عورت کو کوئی درجہ نہیں دیا اور مسلمان عورت کو ایک ادنیٰ اور ذلیل شے سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ مَیں نے بعض فرنگیوں کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے کہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ وہ عورتوں میں رُوح کا ہونا نہیں مانتے وغیرہ وغیرہ۔

یہ ایسے اعتراض ہیں جن کا جواب اسلامی نقطۂ نگاہ سے بہت آسانی کے ساتھ دیا جا سکتا ہے جسکے کئی پہلو ہو سکتے ہیں۔ اس وقت خلفاء عباسیہ کے عہد میں مسلمان عورتوں کی حالت اور انکی سلجھی ہوئی زندگی کے چند ایک واقعات لکھے جاتے ہیں۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ اسلام نے عورت کو کیا حقوق دئیے ہیں اور مسلمان عورت کیا کچھ کرنے کے قابل ہے اور اسکا کتنا درجہ ہے ؛

لیکن قبل اسکے کہ مَیں کچھ لکھوں یہ کہدینا ضروری ہے کہ یہ بتا دیا جائے کہ اسلام سے قبل عورت کی عرب میں اور اسکے علاوہ دیگر ممالک میں کیا حالت تھی۔

تواریخ اس امر پر شاہد ہے کہ اسلام سے قبل عورت کو انسانی درجہ نہیں دیا جاتا تھا عورت ایک لعنت اور قابلِ عار ہستی خیال کی جاتی تھی۔ عرب اپنی زندہ لڑکیوں کو زمین میں گاڑ دیا کرتے تھے۔ غرض عورت اُس زمانہ میں کوئی ایسا درجہ نہیں رکھتی تھی جس کی وجہ سے اسکی قدر اور عزت کی جائے۔ لیکن حضرت رسول کریم صلعم کی بعثت اور اسلام کے آنے کے ساتھ ہی صنفِ نازک کا درجہ مقرر ہوتا ہے۔ وہ عورت جو عرب گھرانوں کی بے عزتی اور عار کا باعث تھی۔ وہ عورت جو اسلام سے قبل جانوروں سے زیادہ ذلیل خیال کی جاتی تھی۔ جسکے ساتھ ہر ایک قسم کا ناروا سلوک روا سمجھا جاتا تھا۔ اسلام کے آنے کے ساتھ ہی گھرانوں کی شہزادی۔۔ جھونپڑیوں کی آبادی اور مہذب خاندانوں کی ترقی اور زندگی کی آسایش کا ذریعہ بنتی ہے۔

یورپ اس بات پر اتراتا ہے کہ اس نے عورت کو زائد حقوق دئیے ہیں۔ اور عیسائی عورتوں کا درجہ مسلم عورتوں سے زیادہ ہے۔ لیکن وہ اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھے کہ یورپ کے دئیے ہوئے حقوق اور درجے انکے مذہب کو بیخ و بن سے اکھیڑ رہے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ دنیا کے اخلاق کو ادنیٰ درجے میں لایا جا رہا ہے۔ جس کا خمیازہ موجودہ مہذب کہلانے والی قومیں عنقریب اُٹھائینگی۔ آج آزادی کے پردے میں جو حیا سوز اور قابل نفرت اعمال نام نہاد تہذیب کے دعویداروں سے

سرزد ہو رہے ہیں۔ آخر کار انکی تباہی اور بربادی کا باعث ہونگے ✤

KHILAFAT LIBRARY

اس مختصر سی تمہید کے بعد اصل مضمون کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ اسلامی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے لیکر خلیفہ قادر باللہ عباسی تک موجودہ طریق پردہ رائج نہ تھا عرب عورتیں مردوں کے دوش بدوش دنیاوی کاموں میں شریک ہوتی تھیں۔ خلیفہ ابو جعفر منصور کے زمانہ میں جو کہ عہد عباسیہ کے دوسرے خلیفہ ہوئے ہیں انکی دو چچا زاد شہزادیاں زرہ بکتر پہنکر یونانیوں کے مقابلہ میں لڑنے گئیں اور بہادری کے جوہر عین میدانِ کارزار میں دکھائے۔ پھر خلیفہ ہارون الرشید کے زمانے میں بھی عورتوں نے گھوڑوں پر سوار ہو کر رسالوں کی سپہ سالاری اور راہبری کی ہے۔ چنانچہ لیلا نامی ایک عرب عورت جسے "عرب جون آف آرک" کے نام سے پکارا جاتا ہے عرصہ تک جنگ میں حصہ لیتی رہی۔ یہی نہیں کہ عرب عورتوں نے میدانِ جنگ میں ہی شرکت کی ہے بلکہ عام دنیاوی کاموں میں بھی یہ پیش پیش ہی رہی ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ خلیفہ مقتدر عباسی کی والدہ کو عدالت عالیہ کی صدارت کا شرف حاصل تھا اور وہ بذاتِ خود کرسی صدارت پر بیٹھکر لوگوں کی عرضیاں سُنا کرتی تھیں اور اہم مقدمات کا خود فیصلہ کیا کرتی تھیں۔ صرف وہ ایک قابل قانون دان ہی نہیں تھیں بلکہ وہ حکومت عباسیہ کے اعلیٰ عہدہ داروں اور سفیروں کو ہدایات دیا کرتی تھیں ✤

سیاسی معاملات میں بھی عورتوں کو کافی دسترس حاصل تھی۔ اور وہ ملک کے سیاسی امور میں بحث مباحثہ کیا کرتی تھیں۔ اور عورتوں کی رائے کو ملک کی ترقی کے لئے ضروری سمجھا جاتا تھا۔ عباسی خلفاء اور ہارون اور مامون کے عہدِ خلافت میں عورتیں علمی بحث۔ شاعری اور نکتہ رسی میں مردوں کا مقابلہ کیا کرتی تھیں۔ خود ہارون الرشید کی ملکہ زبیدہ خاتون ایک مسلّمہ شاعر اور قابل عورت تھیں اور گاہ گاہ ہارون الرشید کی خدمت میں اپنے بنائے ہوئے اشعار بھیجا کرتی تھیں۔ اسکی علمی قابلیّت کا پتہ کچھ اس مؤثر خط سے چلتا ہے جو اس نے اپنے پیارے بیٹے امین کے قتل پر مامون الرشید کو لکھا تھا ✤

ایک عورت فضل نامی المتوکل کے زمانے میں ہوئی ہے جو ایک نہایت قابل اور خوش کلام شاعر تھی۔ اور اس قابلیّت کی وجہ سے وہ یہاں تک ترقی کر گئی کہ خلیفۂ وقت نے اس سے شادی کر لی۔ اس عورت کا کلام اُس زمانہ کے بہترین شعرا سے بھی اچھا مانا جاتا تھا۔ شاعری کے علاوہ دیگر علوم میں بھی اس زمانہ کی صنفِ نازک نے اعلیٰ مدارج حاصل کیے چنانچہ چھٹی صدی ہجری میں شیخہ نامی ایک جوان عورت علم تواریخ پر بغداد میں تقریریں کیا کرتی تھی۔ اور نہایت بلند پایہ مضمون نگار تھی۔ ان خصوصیات کے علاوہ وہ ایک مانی ہوئی خوشنویس تھی۔ اسی باب میں زینب کا ذکر خالی از دلچسپی نہیں۔ زینب عہد عباسیہ میں

ایک زبردست قانون دان ہوئی ہے۔ اور ملک کے چیدہ چیدہ قانون دانوں نے اسکی قانونی قابلیت کو تسلیم کر کے اسے قانونی ڈپلومے دیئے تھے۔ اور یہ عورت قانونی مدارس میں درس دیا کرتی تھی ۃ

یہ چند مثالیں اس بات کی کافی دلیل ہیں کہ اسلام نے عورت کو حقوق دیئے ہیں اور مسلمان عورتوں نے کہاں تک ان حقوق سے فائدہ حاصل کر کے ترقی کی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ انکی زندگی نہایت پاک اور عین مطابق اسلام تھی۔ یہ فخر صرف اسلام کو ہی حاصل ہے کہ مسلمان عورتیں باوجود ترقی کے اعلیٰ منازل پر پہنچنے کے اسلامی شریعت کی پابند تھیں۔ اسلام نے مرد اور عورت دونو کو حقوق دیئے ہیں جیسے مرد کے عورت پر کچھ حقوق ہیں اسی طرح عورت کے مرد پر۔ ہاں قدرتی طور پر ان میں جو بڑائی اور کمزوری کا درجہ ہے اسکا لحاظ ضرور رکھنا چاہیئے ۃ

اخیر میں اپنی بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اس غلط خیال کو دل سے نکالدیں کہ وہ کمزور ہیں اور کسی کام کے قابل نہیں۔ یا یہ کہ کام کرنے اور ترقی حاصل کرنے کے لئے صرف مرد ہی ہیں اور عورتوں کا اس میں حصّہ نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ عورت اور مرد دونو کا مذہبی۔ سیاسی۔ تمدّنی اور ملکی فرض ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملکر ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہوں۔ اور ان روایات کو جو تواریخ اور دیگر کُتب میں بطور قصّہ کہانیوں کے رنگ میں رہ گئی ہیں ایک بار پھر زندہ کر دیں اور دنیا کو بتا دیں کہ اسلام میں عورتوں کے کیا حقوق ہیں اور مسلمان عورتیں کیا کچھ کرنے کی اہل ہیں ۃ

دلچسپ معلومات

---

(۱) ایک عجیب فرمان :۔

امریکہ کے بورڈ آف ایجوکیشن نے پانچ فٹ سے کم قد کی عورتوں کو اپنے سکولوں میں بطور اُستانی نوکر رکھنے سے انکار کر دیا ہے۔ بورڈ کا خیال ہے کہ کم قد کی عورتیں اپنے شاگردوں پر پورا رُعب نہیں جما سکتیں۔

اس سے بہت سی شکستہ دل اُستانیوں نے صدائے احتجاج بلند کی ہے۔ اور اس امر کی خواہش کی ہے۔ کہ انہیں ذمّہ دار افسر لوگ کم از کم ایک بار ملاقات کا موقع دیں جہاں وہ یہ ثابت کرنیکی کوشش کرینگی کہ "قد کی کمی انکے رُعب میں سدِّ راہ نہیں ہے"

KHILAFAT LIBRARY

---

(۲) ایک زندہ درگور کا بیان :۔

مسٹر ایم کے مورچ ہیڈ امریکہ کے مشہور جیولاجسٹ کو ایک عجیب و غریب حادثہ پیش آیا۔ جو اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ اور یہ اُس وقت پیش آیا جبکہ مسٹر مذکور جس قطعہ زمین میں کچھ تجربات عمل میں لا رہا تھا۔ وہی بیٹھنا شروع ہو گیا اور ساتھ اُسے بھی لیتا گیا۔ ڈاکٹر صاحب کا بیان اسی طرح سے ہے :۔

"جب میں زمین میں دھنستا چلا جا رہا تھا تو میرے حواس باختہ ہو گئے۔ اور مجھے سوائے اسکے کچھ معلوم

ہوتا تھا کہ کوئی خاص قسم کا درد میری چھاتی کو کاٹے جا رہا ہے جس سے پھیپھڑے دب گئے۔ میں اپنے جسم کو جنبش نہ دے سکتا تھا اور اس مٹی کے غلاف کو دیکھ کر ایسا خیال کرتا تھا کہ اب زندگی چند لمحہ ہی ہے۔ چاروں طرف سے مٹی کا بوجھ اتنا زیادہ تھا کہ میری آنکھیں مشکل سے برداشت کر سکتی تھیں۔ اور میری گھڑی اور اس کی زنجیر جسم میں بچک کر بیٹھ گئیں جن کے نشانات کچھ مدت بعد تک میرے جسم پر رہے۔"

"میرے تمام اعضاء کو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی سرخ گرم لوہے سے جسم کو تاؤ دے رہا ہو۔ گویا اس کی ٹوپی میرے سر کے لئے لوہے کی خود تھی جو کھوپری کو کاٹے جا رہی تھی۔"

"باوجود ان حالات کے میں گھبرایا نہیں اور ظاہر میں مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے یہ بھی میری روزمرہ کی زندگی کا ایک حصہ ہے۔ میں اپنے چند گھنٹے پہلے کے تجربات کا خیال کرتا تھا۔ اور مشکل سے اپنے آدھے بند ناک سے سانس لیتا تھا۔ ہوا کی مجھے سخت ضرورت تھی اور یہ تو بالکل ہی معلوم نہ ہوتا تھا کہ میں کیسے اور کب تک اس حالت میں زندہ رہ سکونگا۔"

"مجھے زیادہ خطرہ اس وقت محسوس ہوا جبکہ مٹی کے ذرّے میرے حلق نتھنوں اور پھیپھڑوں میں داخل ہونے لگے۔ یہ ذرّے حلق اور پھیپھڑوں میں اپنی تہ جما رہے تھے۔"

"دل غیر معمولی طور سے دھڑک رہا تھا اور آخیر میں تو دھڑکن اس قدر زیادہ ہو گئی تھی جیسے کوئی بڑے ہتھوڑے سے کسی چیز کو کوٹ رہا ہو۔ اسکے بعد میں کامل بیہوش تھا اور بعد اسکے مجھے کچھ معلوم نہیں ہاں اسقدر یاد ہے کہ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا تھا۔"

"ایک عرصہ کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی کسی چیز سے میرے سر پر چوٹ کر رہا ہے۔ یہ چوٹ نہ تھی بلکہ میری نجات کا ذریعہ تھا۔ کیونکہ ایک آدمی کدالی سے میرے سر سے مٹی ہٹا رہا تھا۔ جلدی ہی میرا سر ننگا ہو گیا۔ اور وہ سانس جو اس طرح سے میں نے پھر دوسری دفعہ کھلی ہوا میں لیا میری زندگی میں لاثانی تھا۔"

"جب پورے طور سے مٹی ہٹا کر مجھے باہر کھینچا گیا۔ تو میرا جسم مثل ایک مردے کے تھا۔ لوگ مجھے ہسپتال لے گئے۔ جہاں میں مہینوں زیر علاج رہا۔ اگرچہ یہ واقعہ چند گھنٹوں کا تھا۔ لیکن اسکی شدت کو سوائے میرے دنیا میں کوئی نہیں سمجھ سکتا۔"

(۳) تصویروں کی قیمت:-

ہالینڈ میں حال ہی میں تصاویر کے کچھ مجموعے فروخت ہوئے ہیں۔ یہ تصویریں چار صدی پہلے کی ہیں اور کل رقم جو اس فروخت سے وصول ہوئی ہے ۲۴،۷۵،۰۰۰ روپے کے قریب ہے۔ تصاویر کا زیادہ حصہ ہالینڈ میں ہی بکا ہے۔ ان میں سے ایک تصویر کی قیمت ایک لاکھ اسی ہزار اور دوسری کی ایک لاکھ پچاسی ہزار روپیہ وصول ہوئی ہے۔

(۴) امریکہ اور یورپ کے درمیان ہوائی سلسلہ آمد و رفت:-

مندرجہ بالا عنوان کے تحت انہی کالموں میں ان بڑے بڑے ہوائی جہازوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اس سفر کے لئے انگلینڈ اور جرمنی میں تیار ہو رہے ہیں۔ آج ہم

KHILAFAT LIBRARY

اس سلسلہ کے پہلے ہوائی جہاز کے سفر کا ذکر کرینگے جو اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا ہے۔ ہوائی جہاز کیا تھا ایک عظیم الشان بلڈنگ جس کی لمبائی سات سو فٹ کے قریب ہو آسمان میں اُڑتی چلی جا رہی تھی۔

یہ جہاز جرمنی کا ساختہ شدہ ہے جو یورپ سے امریکہ تک اُڑنے میں کامیاب ہوا ہے۔ جہاں سے چند ہفتوں کے بعد واپس یورپ کو لوٹیگا۔ سنا ہے کہ واپسی پر ایک ایک مسافر سے نو نو ہزار روپیہ کرایہ وصول کیا جائیگا۔ سفر کے دوران میں طوفان باد کی وجہ سے کچھ حصوں کو نقصان پہنچا۔ لیکن ہوائی جہاز کو ٹھیرایا نہیں گیا بلکہ تمام ایسے شکستہ حصوں کی مرمت کاریگروں نے ہوا میں معلق ہو کر انجام دی۔ ہوائی پرواز کا یہ سب سے پہلا تجربہ ہے۔ اور آجتک اتنا بڑا ہوائی جہاز آسمان میں سفر کرتا نہیں سنا گیا۔

انگلستان میں بھی مقابلہ کے ایسے دو بڑے جہاز تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ جو لگ بھگ تیار ہو چکے ہیں۔ اور اسی قدو قامت کے ہیں۔ ان میں سے ایک انگلستان اور ہندوستان کے درمیان ہوائی سفر کے لئے استعمال ہو گا۔ اور کیا عجب کہ آئندہ چار پانچ مہینوں میں ہمارے بھائی اسے کراچی میں دیکھ سکیں*

(۵) گذشتہ جنگ یورپ کا ایک سپاہی:-

انگلستان میں ایک پنشن یافتہ سپاہی جس نے ۱۹۱۶ء میں جنگ عظیم میں حصہ لیا تھا اور جسکا ایک بازو نہیں ہے امسال کرکٹ کی کھیل سے کہ ایک سرکل میں اعلیٰ درجہ پر رہا۔ امر واقعہ صرف یہی نہیں ہے کہ وہ کرکٹ ہی کھیل سکتا ہے۔ بلکہ وہ ٹینس کا بھی کھلاڑی ہے تیراک ہے۔ بلیرڈ کی کھیل میں متعدد انعامات بھی حاصل کر چکا ہے ہر روز بائیسکل پر سفر کرتا ہے۔ پیانو اور وائیولن بجا سکتا ہے اور چھ برس پہلے شاہ انگلستان کے سامنے ایک ہاتھ سے فیوڈل بجا کر اس نے حاضرین مجلس کو بہت محظوظ کیا تھا*

(۶) ایک پست قامت انسان:-

ریاست بھاؤنگر (کاٹھیاواڑ) میں ایک ٹھنگنا جس کا وزن ساڑھے نو سیر۔ عمر پچیس سال۔ اور قد اڑھائی فٹ ہے اور صوبہ مدراس کا رہنے والا ہے۔ دورہ کر رہا ہے۔ عام واقعات کی نقلیں خوب کر لیتا ہے۔ اور انہی نقلوں سے ایک ایک مجلس میں بیسیوں روپے حاصل کر لیتا ہے۔ انگریزی کے علاوہ پانچ دوسری زبانوں میں گفتگو کر سکتا ہے۔ اور گورنر بمبئی۔ نظام حیدرآباد۔ نواب جوناگڈھ اور مہاراجہ بڑودہ اور دوسرے کئی مہاراجوں نوابوں کے سامنے اپنا کرتب دکھا چکا ہے۔ اسکے پاس کئی سونے چاندی کے تمغہ جات بھی ہیں*

(۷) آثار قدیمہ:-

(۱) شہر بوڈاپسٹ (واقع ہنگری) کے قریب سطح زمین سے ایک گز نیچے گہرائی میں ایک قبرستان رومن حکومت کے زمانے کا نمودار ہوا ہے۔ جو اٹھارہ سو برس پہلے کا ہے۔ بیاسی کے قریب قبریں کھودی

جا چکی ہیں جن میں سے خوشبوؤں کے شیشہ جات۔ منہ دیکھنے کے آئینے۔ قیمتی پتھر اور جراحی کے ہتھیار برآمد ہوئے ہیں۔

KHILAFAT LIBRARY

ایک پتھر جو عورت کا معلوم ہوتا ہے ایسا دریافت ہوا ہے جسکے ہاتھ میں ابھی تک ایک آئینہ موجود ہے۔

(۲) جوہنس برگ (واقع جنوبی افریقہ) میں دریائے نیل کی گھاٹی میں ایک مگرمچھ کی ہڈیاں ملی ہیں۔ اِن ہڈیوں کو ملا کر ایک ڈھانچہ شکل دیا جائیگا۔ اندازہ ہے کہ یہ ہڈیاں دس ہزار برس پہلے کی ہیں۔

(۳) ملک اٹلی میں سان گیوانی شہر کے قریب میں ایک مسمار شدہ شہر کے نشانات دریافت ہوئے ہیں جس کے مکانات اور قبریں پتھر اور چونے کی بنی ہوئی ہیں۔ مختلف رنگوں میں روغن کیئے ہوئے ظروف شکستہ تلواروں کے ٹکڑے۔ اور سکہ جات بھی ملے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شہر دو ہزار برس پہلے کا ہے ؏

(۸) موت کا انکار کرنیوالی عورت کا انجام :-

شہر بوسٹن واقع امریکہ میں پچھلے دنوں ایک ایسی عورت کا انتقال ہوا ہے جس کا دعویٰ تھا کہ وہ کبھی بھی مر نسکی نہیں ہے۔ وفات کے وقت اِس عورت کی عمر ستاسی برس کی تھی۔ اور اپنی عمر کو ہمیشہ صیغہ راز میں رکھنے کی کوشش کیا کرتی تھی ؏

(۹) موٹر گاڑیوں کی لاثانی سڑک :-

ریلوے لائن کی ایجاد سے بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بیل گاڑی چھکڑوں وغیرہ کی عام سڑکیں رفتہ رفتہ ناکارہ ہو جائینگی۔ لیکن موٹر گاڑیوں نے انکی زندگی کو چار چاند لگا دیئے۔ اور ریل کی پٹڑی کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری خیال کیا گیا کہ عام پختی سڑکیں بھی تعمیر کیجائیں۔ چنانچہ انگلینڈ میں برائٹن اور لنڈن کے درمیان ایک ایسی موٹر کی سڑک تعمیر کی جانیوالی ہے جو تیار ہونے پر یورپ کی سب سے اعلیٰ سڑک ہوگی۔

اس سڑک پر تقریباً ساڑھے چار کروڑ روپے صرف ہونگے اور رات کے وقت روشنی کا ایسا اعلیٰ انتظام کیا جائیگا کہ آمد و رفت ممکن ہو سکے ؏

خاکسار ع - ن از بھاؤنگر (کاٹھیاواڑ)

احسانات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے (عورتوں پر)

آپؐ کی آمد سے پہلے عورتوں پر بڑے ظلم اور سختیاں ہوتی تھیں۔ عرب میں دختر کُشی کا رواج تھا یعنی چھوٹی لڑکیوں کو پیدا ہونے کے ساتھ ہی مار ڈالتے تھے بعض لڑکی کے پیدا ہونے پر بیوی کو طلاق دے دیتے تھے۔ ہندوستان میں ستی کی رسم تھی یعنی جب خاوند فوت ہو جائے تو اسکے ساتھ ہی عورت جل جاتی بعض خوشی سے اور بعض جبراً جلائی جاتی تھیں۔ اس سے بڑھ کر اور ظلم کیا ہوگا بعض قوموں میں اب تک رواج چلا آتا ہے کہ اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو تمام عمر اسکو بیٹھ کر گذارنی پڑتی ہے۔ یہ اس سے بھی بڑھکر ظلم

ہے اور ان سب ظلموں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے
آکر روکا اور فرمایا کہ تمھیں عورتوں کے متعلق وصیّت
کرتا ہوں کہ ان سے نیک سلوک کرنا خیر کم خیر
لاھلہ کہ تمہارا بہتر آدمی وہی ہو سکتا ہے جو اپنے
اہل کے لئے بہتر ہو ۔ پھر فرمایا ۔ عورتوں کا بہت لحاظ رکھنا
بے وجہ تکلیف نہ دینا اور انکی طاقت سے انپر زیادہ بوجھ نہ
ڈالنا ۔ اور قرآن کریم میں جناب الٰہی فرماتے ہیں کہ عورتوں
کو ایذا پہنچانے کے لئے مت روکو ۔ اگر تم ایسا کروگے تو تم
نے اپنی جان پر ظلم کیا واذا طلّقتم النّسآء فبلغن
اجلھن فامسکوھن بمعروف او سرّحوھن
بمعروف ولا تمسکوھن ضرارًا لتعتدوا و
من یفعل ذٰلک فقد ظلم نفسہ ۔ اور عورتوں
کو جناب الٰہی نے آیات اللّٰہ بھی فرمایا ہے ۔ اس آیت ہی کے
قریب دوسری جگہ دیکھئے ارشاد ہوتا ہے :۔
ولا تتخذوا آیات اللّٰہ ھزوًا واذکروا نعمت اللّٰہ
علیکم وما انزل علیکم من الکتٰب والحکمۃ
یعظکم بہ واتقوا اللّٰہ واعلموا ان اللّٰہ بکل
شیءٍ علیم ۔ رسولِ کریم صلعم کے آنے سے پہلے عورت
گھر کے معاملہ میں کچھ اختیار نہیں رکھتی تھی ۔ اور دین میں بھی
خیال کیا جاتا تھا ۔ کہ وہ کوئی درجہ نہیں رکھتی اور انکی نعمتوں
میں اس کا کوئی حصّہ نہیں ہوگا اس کا نتیجہ یہ تھا کہ خاوند
عورتوں کی جائداد کو اڑا دیتے تھے ۔ اور اسکو بغیر کسی گذارہ
کے چھوڑ دیتے تھے وہ بیچاری اپنے مال میں سے صدقہ
خیرات یا رشتہ داروں کی خدمت کرنیکی مجاز نہ تھی
جب تک کہ خاوند کی مرضی نہ ہو اور وہ خاوند جنکے دست

اسکی جائداد پر ہوتے تھے کبھی اس معاملہ میں راضی نہ ہوتا
تھا ۔ ماں باپ جن کا نہایت گہرا اور محبّت کا رشتہ ہے
انکے مال سے وہ محروم کر دی جاتی تھی حالانکہ جس طرح
لڑکے ان کی محبّت کے حقدار ہوتے ہیں اسی طرح لڑکیاں
ہوتی ہیں ۔ ماں باپ اس نقص کو دیکھ کر اپنی لڑکیوں کو
اپنی زندگی میں کچھ دیتے تھے انکے خاوندوں میں فساد
پڑ جاتا تھا خاوندوں کے مرنے کے بعد عورتوں کا زبردستی
خاوند کے رشتہ داروں سے نکاح کر دیا جاتا تھا ورنہ
کسی شخص کے پاس قیمت لیکر بیچ ڈالتے ۔ جیسے عورتوں
کے حقوق مردوں پر ہیں اسی طرح مردوں کے حقوق عورتوں
پر ہیں ۔ پھر مردوں کو حکم دیا کہ گو بعض باتوں میں تم کو
انپر فوقیت ہے لیکن باقی تمام معاملات میں وہ تمہارے
برابر ہیں ۔ جیسے تمہارے ان پر حقوق ہیں ویسے ہی انکے
بھی حقوق تم پر ہیں اور اگر خدانخواستہ کوئی ایسی صورت ہو
کہ علیحدگی اختیار کرنی پڑے تو اگرچہ انکو ڈھیروں مال
دیا ہو وہ واپس لینے کے تم حقدار نہیں پھر آپؐ نے
مطلقہ اور بیوہ عورتوں سے شادی کرکے ایک سُنّت
قائم کی کیونکہ پہلے لوگ مطلّقہ وغیرہ کو بُرا جانتے تھے
غرض آپ کو عورتوں سے نہایت درجہ کی ہمدردی تھی
یہی وجہ تھی کہ اس وقت کی عورتیں جو اس وقت زمانہ
حال کی بہتری اور زمانہ جاہلیت کی ابتری بچشم خود دیکھ چکی
تھیں اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر قربان کرنے کو
تیار تھیں ۔ اور جانتی تھیں کہ جو کچھ ملا آپ ہی کی بدولت
ملا ہے ورنہ یہی بھائی اور خاوند پہلے پہلے تھے
رسولِ خداؐ صلعم نے ہم کو زندہ درگور ہونے سے بچایا اور

عورتوں کے حقوق میں مساوات رکھی اور جائز آزادی عطا فرمائی اور مردوں کو حسن سلوک کا حکم دیا پھر تمہاری غیرت گوارا کرتی ہے کہ اپنے محسن اور ہمدرد کو کوئی برا بھلا کہے اور تم خاموش بیٹھی سنا کرو؟ اللہ تعالےٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ہزار ہزار درود ہوں جنہوں نے اسوقت گم شدہ راستہ حق پھر دکھایا اب آپؑ کے خلیفہ پر ہزار ہزار رحمتیں نازل ہوں اور ہمارے رسول مقبول علیہ السلام پر کہ ظلموں کو یک قلم مٹایا آپ نے یہ اعلان فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے عورتوں کی نگہداشت کی طرف خاص طور پر متوجہ کیا ہے۔ والسلام

خاکسارہ رشید بیگم بنت چوہدری محمد حسین صاحب از سیالکوٹ

طاقت

بہنوں کو لجنہ اماء اللہ کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے

انسان کو دنیا میں کامیاب ہونے کے لئے طاقت کی ضرورت ہے بغیر طاقت کے انسان کسی طرح کی کامیابی حاصل نہیں کرسکتا۔ طاقت کی کئی قسمیں ہوتی ہیں مالی طاقت جسمانی طاقت قومی طاقت وغیرہ وغیرہ میرے خیال میں اگر غور سے دیکھا جائے دراصل طاقت ایک اجتماع سے پیدا ہوتی ہے کیونکہ مالی طاقت اسی وقت کہی جائیگی جب روپے کی زیادتی ہو یعنی روپیہ زیادہ جمع ہو۔ اسی طرح جسم میں جسمانی طاقت کا بھی یہی مطلب ہوتا ہے کہ جسم میں خون وغیرہ جو جسم کے لئے ضروری چیزیں ہیں کافی مقدار میں ہوں۔ اسی طرح قومی طاقت کا مفہوم بھی یہی ہے کہ قوم کے افراد زیادہ تعداد میں ہوں اور آپس میں اتفاق اور اتحاد قائم ہو خدا تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجکر ہم عورتوں کو بھی جو ایک بیکار حصہ سمجھی جاتی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کے ذریعے ایک اجتماع کا موقع دیا ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ ایک امتیاز ہے جو غیر احمدی مستورات پر ہمیں حاصل ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ ابھی تک جیسا ہونا چاہیئے ویسا نہیں ہے لہٰذا یہ ہمارا قومی اجتماع ایک زبردست طاقت ہو جائے اگر اور بہنیں بھی لجنہ اماء اللہ کی طرف توجہ کریں اور پھر اس طاقت کا کرشمہ دیکھیں۔

اب میں اس چھوٹے سے مضمون کو ختم کرتی ہوں اور اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب احمدی بہنوں کو مسیح موعودؑ کے مقرر کردہ ذریعے سے جو ہماری طاقت کا موجب ہے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے آمین ثم آمین۔

خاکسار ہمشیرہ حکیم انوار حسین صاحب فاضل زبدۃ الحکماء از قصبہ لب گڑھ

لجنہ اماء اللہ کا قیام ملتان میں

بروز اتوار مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۸ء ملتان میں لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا۔ اور حسب ذیل کارروائی ہوئی صبح دس بجے بہن مکرمہ اہلیہ صاحبہ شیخ نور حسین صاحب وائس پرنسپل کے مکان پر آنا شروع ہوئیں جو ۱۱ بجے تک آتی رہیں۔ ۱۱ بجے مردانہ میں پہلے ہمارے بھائیوں کا اجلاس ہوتا رہا۔ اور ۱۱-۱۲ بجے کے درمیان عورتوں کا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے ہمارے علاقے کے مبلغ مکرم شیخ محمود احمد صاحب مصری نے لجنہ کا افتتاح کرتے ہوئے

بتلایا کہ جو حقوق عورتوں کو اسلام نے دیئے ہیں کسی نے نہیں دیئے۔ اور ان احسانات کا ذکر کیا جو اسلام نے عورت پر کئے ہیں۔ اور پھر بتلایا کہ درمیان میں عورت سے لوگوں نے وہ حقوق چھین لئے تھے اب پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کے ذریعے سے وہ حقوق دوبارہ عورت کو مل گئے ہیں اب اس احسان کے بدلے میں شکریہ کے طور پر عورت کو اسلام کی خدمت کے لئے کھڑے ہو جانا چاہیئے۔ اور یہ بھی بتلایا کہ بچوں کی تربیت کا اصل انحصار ماؤں پر ہوتا ہے مائیں چاہے ان کو ولی بنادیں یا چاہے ڈاکو۔ اسلئے بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیئے۔ اسکے بعد مناسب ہدایات دیتے ہوئے لجنہ کا افتتاح کیا اور بتلایا کہ کس طرح کام کرنا چاہیئے۔ انکے بعد مولوی عنایت اللہ صاحب مولوی فاضل نے ایک تقریر کی جسمیں مستورات کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا اور بتلایا کہ اسلام کے لئے عورتوں کو ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اسکے بعد شیخ صاحب موصوف نے دعا کی اور کہا کہ اب اپنا جلسہ کرو لجنہ قائم ہوگئی۔

اسکے بعد اندر مستورات میں حسب ذیل کارروائی شروع ہوئی۔ اس جلسہ میں مکرمہ والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خان صاحب قیصرانی خاص طور پر قابل ذکر ہیں جو نہایت مہربانی سے اپنے خاندان کی دیگر مستورات کے ساتھ جو یہاں آئی ہوئی تھیں تشریف لاکر جلسہ کو رونق بخشی۔ اسی طرح بیگم صاحبہ جناب مہر نور محمد صاحب بیرسٹرایٹ لاء (جو کہ سلسلہ احمدیہ میں داخل نہیں) بھی شکریہ کے قابل ہیں جو شریک جلسہ ہوئیں انکے علاوہ ایک ہندو خاتون بھی جو ڈاکٹر ہیں تشریف رکھتی تھیں۔ پہلے سردار صاحب کی والدہ نے ایک لیکچر دیا اور اس میں اپنے خاندان کے حالات بتلائے کہ ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کے طفیل اپنی کھوئی ہوئی جائداد کو حاصل کر لیا۔ وہ نہایت بابرکت اور مقدس انسان تھے ہمیں وہ اور انکے خلفاء جو حکم دیں اسکی تعمیل میں برکت ہے۔ اسکے بعد مکرمہ اہلیہ صاحبہ شیخ نور حسین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح کی اپیل مشن لنڈن پڑھ کر سنائی اور پھر مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عنایت اللہ صاحب و خاکسار نے نظم ملکر پڑھی جو یہ تھی ع جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے۔

اسکے بعد عہدیداروں کا انتخاب ہوا جو حسب ذیل ہے۔

پریذیڈنٹ۔ اہلیہ صاحبہ شیخ نور حسین صاحب وائس پرنسپل۔

سکرٹری۔ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ اخوند محمد اکبر خانصاحب ای ڈی سی۔

اسکے بعد اگلے اتوار قواعد بنانے اور چندہ وصول کرنے کی تاریخ مقرر کر کے جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

مستورات ممبران انجمن احمدیہ ملتان اور شیخ صاحب کی از حد مشکور ہیں کہ انہوں نے کوشش کر کے ہماری لجنہ بنائی۔ خدا تعالیٰ ہم کو کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اخیر میں میں اپنی مکرمہ بہن اہلیہ صاحبہ شیخ نور حسین صاحب کی اور والدہ مکرمہ سردار امیر محمد خان صاحب کی از حد مشکور ہوں جنہوں نے مستورات میں سے اس کام کے لئے پوری دلچسپی لی۔ ہمارا یہ جلسہ بہت بابرکت کام تھا تمام مصباحی بہنیں اور لجنہ کی ممبرات ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو کام کرنیکی توفیق دے"

خاکسار اقبال بیگم از ملتان

KHILAFAT LIBRARY

KHILAFAT LIBRARY

سرگودہا میں مستورات کا جلسہ

ہمارے اس جلسہ کی اصل محرک ہماری مکرمہ بہن امۃ الرحمٰن صاحبہ ڈاکٹر ہاؤس وائف بھیرہ ہوئیں۔ آپ بھیرہ کے ہسپتال سے ایک سال کی چھٹی لیکر افریقہ اپنی لڑکی کو ملنے کے واسطے گئی ہوئی تھیں۔ اب چھٹی کے ختم ہونے پر ان کو سرگودہا سول سرجن کے پاس برائے حاصل کرنے حکم تقرری حاضر ہونا تھا۔ اس سلسلہ میں آپ تشریف لائیں۔ اور بر مکان حافظ عبد العلی صاحب وکیل مستورات کا ایک عام جلسہ زیر صدارت عاجزہ ہوا۔ ڈیڑھ سو کے قریب مستورات تھیں۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن شریف کی گئی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم درثمین سے عزیزہ سلیمہ بنت منشی تصدق حسین اور عزیزہ مبارکہ اور زینب دختران حافظ عبد العلی صاحب نے ملکر پڑھی۔ اس کے بعد ایک لطیف مضمون حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ اور پاک تعلیم پر بہن غلام فاطمہ بنت حافظ صاحب نے پڑھا۔ مضمون کے پڑھے جانے کے بعد بہن امۃ الرحمٰن صاحبہ کھڑی ہوئیں۔ اور نہایت عمدہ طور پر خوب کھول کر حضرت رسول کریم صلعم کے صحابہؓ کی زندگی کے حالات پر اور صداقت حضرت مسیح موعودؑ پر ایک وسیع تقریر کی۔ تقریر عمدہ اور مسلسل تھی اور واقعات حضرت مسیح موعودؑ کو عمدہ اور خوشنما پیرایہ میں پیش کیا گیا۔ اسی دوران میں حضرت عیسیٰؑ کی وفات کا سلسلہ بھی چل گیا۔ بعض غیر احمدی مستورات نے شور ڈالا۔ انکو سمجھایا گیا۔ کہ خاموشی سے سنیں اور بعد میں اعتراض کر لیں۔ سب نے تقریر سنی۔ اور بعد میں کسی نے کوئی اعتراض نہ کیا۔ تقریر کا اثر اچھا ہوا۔ اخیر میں عاجزہ نے استغفار کی ضرورت اور خوبیوں پر ایک مضمون پڑھا اور جلسہ بخیر و خوبی چار بجے شام ختم ہوا۔

روشن بخت دختر حافظ عبد العلی صاحب وکیل سرگودہ۔

اظہار افسوس

آج کا جلسہ لجنۃ اماء اللہ جہلم اپنی بہن مرحومہ سکرٹری صاحبہ کی یاد میں قائم کیا جاتا ہے اور باتفاق رائے یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔

(۱) ہمیں مرحومہ سکرٹری صاحبہ کی جدائی کا از حد صدمہ ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

(۲) ہمیں مرحومہ کے سرتاج بابو شاہ عالم صاحب سے انکی رفیق حیات کی مفارقت اور ہمیشہ کی جدائی سے جو صدمہ اور تکلیف انہیں ہوئی ہے دلی ہمدردی ہے۔ اسی طرح ہمیں انکی صاحبزادی اور صاحبزادگان اور تمام خاندان سے مخلصانہ ہمدردی ہے اور خصوصاً اس نونہال سے جسکے زمین پر قدم رکھتے ہی ہمیشہ کیلئے مادری شفقت جدا ہوگئی۔ اسکے لئے سب کچھ ہوگا مگر شفیق والدہ کی گود نہ ہوگی۔

اخیر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور گھر والوں کو صبر عطا فرمائے اس ننھے بچہ کو عمر بھی عطا فرمائے اور خود ہی اسکا محافظ ہو۔

خاکسار حمیدہ بانو بیگم بنت مولوی عبد الغنی صاحب
مسجد احمدیہ - نیا محلہ - جہلم

حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی تعمیل ہو رہی ہے

خواتین جماعت احمدیہ نو ہزار روپیہ جمع کر رہی ہیں

چار ہزار انگریز مبلّغ انگلستان کیلئے

پانچ ہزار سے پچھلے بجٹ کی کمی پوری کی جائیگی

لجنۃ اماء اللہ پشاور

گذشتہ اتوار کو ہماری لجنۃ اماء اللہ کا پندرہ روزہ اجلاس بر مکان برادرم مکرم بدر الدین صاحب زیر صدارت اہلیہ صاحبہ ابو محمد عالم صاحب اکونٹنٹ ہوا جس کی مختصر روئداد مندرجہ ذیل ہے:-

تلاوت کلام مجید اہلیہ صاحبہ کلاں قاضی محمد یوسف صاحب نظم زینب بیگم و بلقیس بیگم - اس کے بعد عاجزہ نے کچھ باتیں لجنہ کے متعلق عرض کرتے ہوئے چندہ کی تحریک کی - اور بتایا کہ یہ خدا کا فضل ہے کہ ادھر لجنہ قائم ہوئی ادھر نہایت مبارک کام اسکے سپرد ہوا - بعض وقت انسان کام کرنا چاہتا ہے اور نہیں ملتا لیکن کیا ہی خوش قسمت وہ انسان ہے جسکو خود بخود کام ملجائے اللہ اکبر کہ ہمارا خلیفۂ وقت ہم سے اپیل کرتا ہے - کہ اس کام کو پورا کرو - گویا قدرت نے ہم کو پہلے پہل عمدہ موقعہ دیا - اور ہماری لجنہ کے لئے یہ مبارک موقعہ ہے خدا نہ کرے کہ یہ اپیل ہم میں سے کسی کو ناگوار گذرے - یہ تو ایک تخم ریزی ہے - جو ہمارا امام وقت خدا انکو لمبی سے لمبی عمر عطا فرمائے ہم سے کرانا چاہتا ہے تا ہم مفلس نہ ہوں - کیونکہ جب تک دانہ بظاہر خاک میں نہ ملے پھل نہیں لاتا - تو یہ دینا نہیں بلکہ لینا ہے - ہماری بہنوں کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے - دیکھو عورتوں نے مسجد برلن کے لئے اپنے زیور تک دیدیئے - اس کے عوض خدا نے سونا چاندی ارزاں کر دیا - کہ تھوڑی قیمت پر زیور بن گئے - کیا کوئی ہے جس کو بدلہ کسی رنگ میں نہ ملا ہو - اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے من ذالذی یُقرِض اللہ قرضاً حسناً فیضاعفہ لہٗ - اگر تم اپنے مال اللہ کے لئے علیحدہ کرو گے تو ہم بڑھائینگے - جیسا کہ آپ فی زماننا دیکھتی چلی آتی ہیں -

فہرست چندہ دہندگان

(۱) عاجزہ زبیدہ خاتون اہلیہ محمد نواز خاں صاحب ۱۰عہ/

(۲) ننھی بچی دختر خود نصرت جہاں کی طرف سے ۱عہ/

(۳) اہلیہ صاحبہ بھائی مرغوب اللہ صاحب ۵عہ/

(۴) بلقیس بیگم بنت ڈاکٹر فتح الدین صاحب ۱۰عہ/

(۵) اہلیہ صاحبہ مولوی محمد علی صاحب ۲۰عہ/

(۶) اہلیہ صاحبہ محمد اعظم صاحب ترناب ۱۰عہ/

(۷) زینب بیگم بنت بابو عبد المجید صاحب ۱۰عہ/

(۸) اہلیہ صاحبہ کلاں قاضی محمد یوسف صاحب ۲عہ/

" " خورد " " " ۵عہ/

(۹) اہلیہ صاحبہ بابو محمد عالم صاحب مے ر

(۱۰) بنت " " عگار

(۱۱) اہلیہ صاحبہ عبدالمجید صاحب عہ ر

(۱۲) اہلیہ صاحبہ مسیح الدین صاحب صہ ر

(۱۳) اہلیہ صاحبہ حیدر علی صاحب للعہ ر

(۱۴) اہلیہ صاحبہ سرفراز خان صاحب صہ ر

(۱۵) بنت بابو بدر الدین صاحب عہ ر

(۱۶) خوشنود امتہ مرغوب اللہ صاحب عہ ر

(۱۷) بابو غلام محمد صاحب عـلم

(۱۸) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فتح الدین صاحب عـلم

قریباً ستّر روپے تو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی خدمت میں جا چکا ہے۔ ابھی کچھ باقی ہیں۔ جو جلسہ میں شریک نہیں تھیں ان سے ممبرات گھر جاکر وصول کرینگی انکی اطلاع پھر پیش خدمت کردینگی اچھی امیدیں ہیں۔ کُل چندہ قریباً دو سو روپے تک ہو جائیگا۔ والسلام

طالبِ دُعا زبیدہ سکرٹری لجنۃ اماءاللہ - پشاور

لجنۃ اماءاللہ فیروزپور

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک دو ہزار روپیہ برائے اخراجات مبلّغ انگلستان کی تعمیل میں کل جلسہ کیا گیا اس میں اور کچھ بعد میں مندرجہ ذیل بہنوں نے وعدے لکھوائے اور بعض رقوم نقد بھی وصول ہوئیں:-

(۱) مکرّمہ عائشہ بیگم صاحبہ عـلـہ ر

(۲) اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالعزیز صاحب عہ ر

(۳) " حاجی اللہ بخش صاحب صہ ر

(۴) " بابو محمد فاضل صاحب صہ ر

(۵) اہلیہ صاحبہ صوفی علی محمد صاحب (خاکسار راقمہ) عگار
پری بند نقرئی
ایک عدد

(۶) اہلیہ صاحبہ میاں محمد علی صاحب عہ ر

(۷) " بابو عبداللہ صاحب صہ ر

(۸) " مرزا نواب بیگ صاحب عگار

(۹) " بابو محمد افضل صاحب عگار

(۱۰) " میاں خادم حسین صاحب ۸ ر

(۱۱) " بابو محمد حسن صاحب عہ ر

(۱۲) مکرّمہ صفیہ بیگم صاحبہ صہ ر

(۱۳) اہلیہ صاحبہ بابو عبدالعزیز صاحب عگار

(۱۴) عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ ۴ ر

(۱۵) والدہ بابو محمد شریف خانصاحب ۲ ر

خاکسارہ نیاز بی بی پریذیڈنٹ لجنۃ اماءاللہ

جماعت احمدیہ فیروزپور شہر

KHILAFAT LIBRARY

لجنۃ اماءاللہ منٹگمری

آج بتاریخ ۱۸ ر نومبر ۱۹۲۸ء لجنۃ اماءاللہ منٹگمری کا اجلاس جو کہ پندرہ یوم بعد ہوا کرتا ہے۔ بکوٹھی چوہدری محمد شریف صاحب وکیل ایک بجے دن کے شروع ہوا۔ خدا کے فضل سے احمدیہ خواتین کے علاوہ غیر احمدی مستورات بھی شریک جلسہ بڑی خوشی سے ہوتی ہیں۔ اسکے جلسہ میں ممبرات کے مختلف مضمون کے لیکچر دینے کے بعد چندہ ماہواری وصول کیا گیا اور بعد میں مسجد لنڈن کا چندہ جمع ہونا شروع ہوا۔ مندرجہ ذیل بہنوں نے چندہ دینے میں حصہ لیا:-

۱- پریذیڈنٹ صاحبہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب وکیل۔ انگوٹھیاں طلائی ۲ عدد

۲- اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب ایرنگ طلائی ایک جوڑی

۳- اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد لطیف صاحب سب جج انگوٹھی طلائی ایک عدد

نام	روپے	آنہ	پائی
۴- امۃ الحی صاحبہ بنت چوہدری محمد لطیف صاحب سب جج	۱۰	۔	۔
۵- اہلیہ صاحبہ سیّد غلام حسین صاحب	۵	۰	۰
۶- اہلیہ صاحبہ پیر محمد شاہ صاحب	۲	۔	۰
۷- منصور الاسلام بنت پیر محمد شاہ صاحب	۰	۸	۰
۸- خاکسار زینب الاسلام 〃 〃 〃	۲	۰	۰
۹- اہلیہ صاحبہ سیّد محمود شاہ صاحب	۲	۰	۰
۱۰- حفیظہ بیگم بنت 〃 〃 〃	۱	۸	۰
۱۱- رضیہ بیگم 〃 〃 〃 〃	۱	۸	۰
۱۲- اہلیہ صاحبہ جان محمد صاحب تھانیدار	۵	۰	۰
۱۳- اہلیہ صاحبہ بابو فیض محمد صاحب	۵	۰	۰
۱۴- امۃ الحمید بنت 〃 〃 〃	۱	۰	۰
۱۵- اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام سرور صاحب	۲	۰	۰
۱۶- اللہ رکھی خادمہ	۱	۰	۰
۱۷- نیامت بی بی	۰	۴	۰
۱۸- غلام فاطمہ	۰	۴	۰
۱۹- اہلیہ صاحبہ مسعود شاہ صاحب	۱	۰	۰
۲۰- اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب	۱	۰	۰
۲۱- اہلیہ صاحبہ محمد کریم صاحب	۱	۰	۰
۲۲- والدہ صاحبہ شیخ نذیر احمد صاحب	۲	۰	۰
۲۳- ہمشیرہ صاحبہ 〃 〃 〃	۱	۰	۰
۲۴- اہلیہ صاحبہ عبد الغنی صاحب	۱	۰	۰
۲۵- محمودہ بیگم صاحبہ بنت سیّد غلام حسین صاحب	۱	۰	۰
۲۶- مبارکہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃	۰	۸	۰
۲۷- ممتاز بیگم صاحبہ 〃 〃 〃	۰	۸	۰
میزان	۶۲	۱۲	۰

کل رقم مبلغ ۶۲ روپے ۱۲ آنے ۰ قادیان روانہ کردی گئی ہے۔

خاکسار زینت الاسلام۔ بنت پیر محمد شاہ صاحب احمدی ہیڈ کلارک۔ سکرٹری لجنہ اماء اللہ منٹگمری۔

KHILAFAT LIBRARY

لجنہ اماء اللہ لاہور

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے ایک اور مبلغ لنڈن میں مقرر کرنے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس امر کو ضروری سمجھا۔ کہ مغربی مشن کا خرچ خواتین احمدیہ کے ذمہ ڈالا جائے۔ حضرت اقدس کا یہ ارشاد مورخہ ۱۷ر اکتوبر کو شائع ہوا تھا۔ یہ ارشاد پڑھتے ہی فوراً کارروائی شروع کر دی گئی۔ اکتوبر کے آخری ایام میں بعض بہنوں کے گھروں میں جا کر چندہ وصول کیا اور بعض بہنوں نے خود بخود میرے پاس پہنچا دیا۔ میاں محمد حیات صاحب نقیب کے ہاتھ ایک خط اطلاعی طور پر احمدی بہنوں کی خدمت میں بھیجا گیا جس میں کہ بہنوں کو مورخہ ۲ر نومبر کے جلسہ کی دعوت دی گئی چنانچہ ۲ر نومبر کو سب ممبرات جلسہ میں شریک ہوئیں اور کچھ اور بہنوں نے بھی شمولیت اختیار کی اور دو بجے سے لیکر چار بجے تک جلسہ ہوا۔ پہلے ایک خاتون نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ دو بہنوں نے اپنے مضامین سنائے۔ اسکے بعد خاکسارہ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا ارشاد اخبار الفضل میں سے پڑھکر سنایا۔ اور بہنوں کو مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی۔ کچھ بہنوں نے رقم چندہ ادا کی۔ اور بعض بہنوں نے وعدے لکھائے۔ مورخہ ۸ر نومبر کو احمدی خواتین میں حضرت مکرمی جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب مبلّغ امریکہ نے لجنۃ اماء اللہ کی درخواست پر مسجد احمدیہ لاہور میں ۱۲ بجے کے بعد ۲ بجے تک تقریر فرمائی جس میں نہایت ہی موثر انداز میں قربانی کا فلسفہ سمجھایا اور رقم چندہ کے ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حاضرات جلسہ کافی تعداد میں تھیں کچھ رقم چندہ نقدی کی صورت میں وصول کی گئی اور کچھ بہنوں نے وعدے لکھائے۔ مورخہ ۱۰ر نومبر کے بعد ۱۵ر نومبر تک لاہور شہر میں دورہ کیا۔ بعض بہنوں نے نقدی کی صورت میں ادا کئے اور بعض بہنوں نے وعدے لکھائے۔ مورخہ ۱۵ر نومبر کو میرے والد بزرگوار جناب مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی قادیان شریف سے یہاں تشریف لائے۔ انہوں نے بھی ہماری درخواست

مسجد احمدیہ لاہور میں ایک بجے سے لیکر ۲ بجے تک تقریر فرمائی۔ اور قرآن کریم سے وہ آیات جن میں خدا تعالیٰ نے مرد و عورت کو ہر نیک کام میں مساوی رکھا ہے۔ پڑھ کر بہنوں کے سامنے پیش کیں اور پھر مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی۔ ظہر کی نماز کے بعد حکیم دین محمد صاحب مزنگ کی صاحبزادی نے قرآن کریم باترجمہ پڑھا اور میاں عبد العزیز صاحب کی صاحبزادی نے اسلام کے متعلق عورتوں میں بیداری پیدا کرنے پر ایک مضمون پڑھا۔ اسی طرح میاں تاج الدین صاحب کی صاحبزادی نے ایسا ہی ایک مختصر مضمون سنایا۔ اسکے بعد ماہواری چندہ بھی وصول کیا گیا۔ اور چندہ خاص احمدیہ مشن لنڈن کا بھی وصول کیا گیا۔ کچھ وعدے بھی لکھے گئے۔ لاہور کے تمام محلوں میں جہاں جہاں احمدی رہتے ہیں۔ دورہ کیا۔ نیز ہر جمعہ باوجود صحت ٹھیک نہ ہونے کے مسجد احمدیہ میں ادا کیا گیا اور بہنوں کو حضرت اقدس کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ اور رقم چندہ وصول ہوتی رہی جن بہنوں نے حضرت اقدس کی اس تحریک پر بخوشی لبیک کی آواز اٹھائی۔ اور سب سے پہلے قدم آگے بڑھایا انکے نام درج ذیل ہیں:-

اسماء	وعدہ	وصولی	باقی
	روپے	روپے	روپے
اہلیہ صاحبہ جناب سید محمد اشرف صاحب بھاٹی دروازہ	۱۵	۱۰	۵
اہلیہ صاحبہ جناب میاں کریم بخش صاحب پہلوان	۱۰	۱۰	۰
اہلیہ صاحبہ جناب چودھری محمد اسحٰق صاحب ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ	۱۵	۱۰	۵
اہلیہ صاحبہ جناب مرزا محمد صادق صاحب شاہ ابو المعالی	۲۰	۱۰	۱۰
اہلیہ صاحبہ جناب مولوی محمد فضل صاحب بھاٹی دروازہ	۲۰	۲۰	۰
غلام فاطمہ اہلیہ صاحبہ جناب میاں عبد العزیز صاحب بھاٹی دروازہ	طلائی ڈنڈی ۲ عدد و جھمکی ۲ عدد	۱۴ روپے	۰

اسماء	وعدہ	وصولی	باقی
اہلیہ صاحبہ جناب بابو مختار احمد صاحب کشمیری دروازہ	طلائی بٹن چار عدد ۲۴ روپے		۰
اہلیہ صاحبہ جناب میاں محمد صاحب اور سیر - چوہٹہ	طلائی ڈنڈی ۶ ۸		۰
	روپے	روپے	
اہلیہ صاحبہ جناب مستری نظام الدین صاحب	۵	۵	
اہلیہ صاحبہ جناب منشی محبوب عالم صاحب	۵	۵	۰
اہلیہ صاحبہ جناب حکیم دین محمد صاحب مزنگ	۵	۵	۰
اہلیہ صاحبہ جناب بابو محمد یوسف صاحب "	۵	۵	۰
بنت میاں تاج الدین صاحب	۵	۵	۰
سردار بیگم ہمشیرہ خورد بابو وزیر محمد صاحب	طلائی ڈنڈی ۱۸ ۵		۰

اس کے سوا جن بہنوں نے ایک ایک دو دو روپے اسوقت تک ادا کیئے ہیں انکی تعداد قریباً ۳۸ - ۳۹ ہے۔ کُل رقم جو آجتک وصول ہوئی ہے اسکی تعداد ۱۸۲ روپے کے قریب ہے۔ ابھی کچھ حصہ ایسا ہے۔ جن سے چندے کی وصولی ہونے والی ہے۔ جن خاتونوں نے اس کام میں مجھے مدد دی ہے۔ انکے نام بھی بطور شکریہ کے عرض کرتی ہوں:-

محترمہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب مرزا محمد صادق صاحب۔

اہلیہ صاحبہ جناب سید محمد اشرف صاحب

اہلیہ صاحبہ جناب چوہدری محمد اسحٰق صاحب

اہلیہ صاحبہ مستری محمد موسیٰ صاحب

ان میں سے اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب خاکسارہ کی جسمانی وخالہ بھی ہیں۔ انہوں نے خصوصیت سے میرے ساتھ دورہ کیا! اللہ تعالیٰ انکو جزائے خیر دے ہماری صدر صاحبہ محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں کریم بخش صاحب پہلوان کی ہدایت کے ماتحت یہ کارروائی ہوتی رہی ہے افسوس ہے کہ وہ بیمار رہیں اگر بیمار نہ ہوتیں تو کام بہت تیزی سے ہوتا تھا۔ سب احمدی ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ کریم ہم سب بہنوں کو اس کار خیر میں جلد حصہ لینے کی توفیق اور اخلاص و ہمت بخشے۔ اور دوسری قوموں کیلئے اعلیٰ نمونہ بنائے۔ باقی آئندہ انشاء اللہ

خاکسار سعیدہ اہلیہ بابو وزیر محمد صاحب

سکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور - مورخہ ۲۸/۱۱/۲۳

(بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)